

کر بل تونے لوٹ لیا گھر نہراء کا

کر بل تونے لوٹ لیا گھر نہراء کا نھر روانہ ہے اور پیاسا گھر نہراء کا

اے تیرے دامن میں مہمان باغ اُجاڑا کیا ہے ویران
ناحق کیونہ برباد کیا گھر نہراء کا

یہ کیسی مہمان کی خدمت تین دنوں سے پیاس کی شدت
قطرہء آب نہیں پایا گھر نہراء کا

ابن حسن کی کیسی شادی بھوکے پیاسے سب بارانی
پانی کو بھی ترس گیا گھر نہراء کا

اِک اِک کر کے لاشیں اُٹھائے سر سے پانہ تک خون میں نہائے
لاشوں سے تھا بھرا ہوا گھر نہراء کا

گودی سے اور گہواروں سے بچھڑے ہیں بچے ماؤں سے
شام تلك ویران ہوا گہر نہراء کا

جاؤ خدا حافظ اے اکبر دیکھ بھی لو اِک بار پلٹ کر
لگتا ہے ویران بھرا گہر نہراء کا

سجدہء حق سے سر نہ اٹھایا سر دے کر اسلام بچایا
ہم پر احسان کر گیا گہر نہراء کا

